

سوال

جلد 232۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی شخص کو اس شرط پر قرض دینے کے بارے میں کیا حکم ہے کہ وہ مقررہ مدت کے اندر قرض واپس کر دے گا نیز وہ اتنی ہی رقم اتنی ہی مدت کے لئے مجھے بھی بطور قرض دے گا؛ کیا یہ معاملہ اس حدیث کے تحت آتا ہے کہ

((کل قرض جرمضہ فوراً))

نیا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہا!

یہ قرض جائز نہیں ہے کیونکہ یہ ایک ایسا قرض ہے جس میں نفع کی شرط لگائی گئی ہے اور وہ متروک قرض کا قرض دینا ہے اور اس بات پر تمام علماء کا اجماع ہے کہ جو وہ قرض جس میں منفعت کی شرط لگائی ہو وہ سود ہے حضرات صحابہ کرام کی ایک جماعت نے بھی اسی کے مطابق فتویٰ دیا ہے۔ سوال میں مذکور حدیث

[مقالات و فتاویٰ ابن باز](#)

صفحہ 322

محدث فتویٰ